## سوال

(312)شادی شدہ عورت کے نفلی روزوں کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی شدہ عورت کے نفلی روزوں کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر عورت کے لیے (نفل) روزہ رکھنا جائز نہیں کیونکہ بخاری و مسلم وغیرہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ)) وفی بعض الروایات: الا رمضان[1]

"کسی عورت کو اپنے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا حلال نہیں ہے اور بعض روایت میں ہے سوائے رمضان کے۔"

لیکن جب اس کا خاوند اس کو نفلی روزہ رکھنے کی اجازت دے یا وہ اس کے پاس موجود ہی نہ ہو یا اس کا خاوند ہی نہ ہو تو ان تمام صورتوں میں اس کے لیے نفلی روزہ رکھنا مستحب ہے خاص طور پر وہ مستحب دنوں کا روزہ رکھ سکتی ہے جو یہ ہیں سوموار اور جمعرات کا روزہ ہر مہینہ میں (ایام بیض چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے) تین روزے ماہ شوال کے چھ روزے ذوالحجہ کے روزے عرفہ کے دن کا روزہ اور عاشورے کا روزہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ ملا کر۔ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(4899)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر 278**

**محدث فتویٰ**